مولای صلِ وسلم دائماً ابداً ۔ درسِ حدیث ۔ علیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

حضرتِ اقدس پیرو مرشد مولانا سید حامد میاں صاحبؒ کے مجلسِ ذکر کے بعد درسِ حدیث کا سلسلہ وار بیان ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے۔

''طِلا'' اور ''سینگی'' کے لیے دِن اَور تاریخیں

طبیب سے مشورہ بھی ضروری ہے ورنہ برص کا خطرہ ہوتا ہے

﴿ تخریج وتزئین : مولانا سیّد محمود میاں صاحب ﴾

(کیسٹ نمبر 61 سائیڈ A 1986 - 08 - 15)

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلٰوۃ والسلام علٰی خیر خلقہٖ سیدنا ومولانا محمد وآلہ واصحابہٖ اجمعین امابعد !

جنابِ رسول اللہ ﷺ نے سینگیاں لگوائی ہیں خون خارج کرایا ہے یہ بات پہلے بتلائی جا چکی ہے۔ اَب یہ کہ کیا ہر آدمی ہر جگہ سے خون نکلوا سکتا ہے یا نہیں؟ یہ نہیں بتلایا، خون خارج کرانا اَور بات ہے اَور کس جگہ سے خارج کرائے یہ اَور بات ہے۔ کچھ چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا پتہ ہی نہیں چل سکتا بہت باریک ہیں وہ، اُن تک اِنسانوں کی رسائی اللہ کے بتلانے سے ہوئی ہے بس، ورنہ نہیں تھی۔

سینگی کے لیے مناسب اور نامناسب وقت :

اُس میں ایک چیز یہ بھی آتی ہے کہ کون سا دِن ہے جس دِن سینگی لگوائی جائے اَور کون سا ایسا ہے جس دن نہ لگوائی جائے۔ خون خارج کرانا کسی رَگ سے کس دن ٹھیک ہے اَور کس دن ٹھیک نہیں ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ نے بتلایا کہ میں نے تاثیرات اِن دنوں میں الگ الگ رکھی ہیں وہ تاثیرات انبیاء کرام کو بتائی گئیں انبیاء کرام نے لوگوں کو بتائیں۔ لوگوں میں گمراہی بھی پھیلی وہ سمجھنے لگے کہ یہ دِن جو ہے یہ ایسا ہے اَور یہ دِن یہ ایسا ہے فلاں دِن منحوس ہے فلاں دِن مبارک ہے وغیرہ۔ اِس طرح اُن کے بارے میں اُنہوں نے خیالات قائم

کر لیے کہ ہر دِن حکومت گویا الگ ہوتی ہے باطنی حکومت اللہ کی طرف سے یا خدا ہی الگ الگ بنا لیے جائیں مشرکین ایسے کرنے لگے اَیسی چیزیں جو آئی ہیں وجود میں وہ بھی شاید یہاں سے غلط فہمی ہوئی اَور اُنہوں نے نکال لیں۔

طبیب کا مشورہ ضروری ہے :

تو ایک بات تو یہ ہے کہ ہر آدمی کو خون نکلوانا بتلانا یہ الگ بات ہے اَور یہ کہ کہاں سے؟ وہ طبیب کے مشورہ سے بلا مشورہ نہ کرے۔ ایک صحابی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ کیا کہ سر میں سینگی لگوائی خون نکلوایا لیکن اُس سے یہ ہوا کہ میرا حافظہ بالکل خراب ہوگیا۔ اَب اِدھر رسول اللہ ﷺ نے یہ بتلایا ہے کہ سینگی لگواؤ اُدھر اُنہوں نے سینگی لگوائی ہے اَور وہ کہتے ہیں یہ اَثر ہوا اُس کا، مگر کہاں سر پر؟ تو یہ نہیں بتایا رسول اللہ ﷺ نے کہ سر پر لگواؤ ضرور، اگر دَردِ شقیقہ جو آدھے سر کا درد ہوتا ہے اُس کی بات اَور ہے وہ اگر کسی کو ہے اَور وہ خون نکلوالے تو پھر یہ خرابی نہیں ہوگی اَور اگر درد بھی نہیں ہے اَور وہ نکلوالے تو دماغ کو ضعف پہنچے گا وہ ٹھیک نہیں ہے۔

جسم کے مختلف حصوں پر سینگی لگوائی جا سکتی ہے :

جو طریقہ تھا آپ کا وہ مختلف جگہوں پر سینگی لگوانے کا رہا ہے۔ یہاں بھی جب دردِ سر تھا اُس وقت لگوائی اور اَخْدَعَیْنْ سے یہ گردن کے اِدھر یا اِدھر کا حصہ جو ہے یہاں سے بھی نکلوایا ہے خون، مونڈھے کی طرف سے بھی نکلوایا ہے، ٹانگ میں بھی ایسے ہوا ہے نکلوایا ہے مختلف جگہیں ہیں اَور وہ تھوڑا سا ہوتا ہے چند سی سی (cc) ہو جائے گا، دو سی سی شاید ہو جائے وہ اِتنا کم ہوتا ہے۔

اس کی مناسب تاریخیں بھی اِرشاد فرمائیں اور اُن کی حکمت :

رسول اللہ ﷺ نے تاریخیں بتلائی ہیں یہ کہ سترہ تاریخ اُنیس تاریخ اِکیس تاریخ چاند کی [1] سترہ اُنیس اکیس اَور یہ بالکل معتدل موسم بن جاتے ہیں کیونکہ جب شروع دن ہوتے ہیں چاند کے تو اُن دِنوں میں تو خون میں ایک طرح کی تیزی آتی ہے۔ سمندر کے جواڑ بھاٹے کا بھی تعلق ہے جس وقت چاند نکلتا ہے اُس کی موجیں زیادہ ہوجاتی ہیں ساحل کی طرف اُوپر کے کافی حصہ تک آجاتا ہے اَور صبح جب چاند غروب

---

[1] مشکوۃ شریف ص ۳۸۹

ہوتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتی ہیں، اِسی طرح اِنسانوں پر اَور خون پر بھی ہیں اثرات۔ اچھا پندرہ تک چاند کے اثرات انسانی جسم پر اَور طرح کے پڑتے ہیں اَور جب چاند پندرہ کا ہوجائے پھر اثرات خون پر اَور طرح کے پڑتے ہیں اور خون کی جولانی میں بھی کمزوری آجاتی ہے جس وقت خون میں خود جولانی ہو اُس وقت اگر نکلوایا جائے تو زیادہ نکل جائے گا ضرورت سے تو جس وقت خود اپنی خون کی جولانی کم ہو اُس وقت نکالیں گے تو جتنا نکالیں گے (اُتنا ہی) نکلے گا۔

تو جنابِ رسول اللہ ﷺ نے رہبری فرمائی اَور سترہ مثلاً فرمائی اَب پندرہ کو چاند دیر سے نکلتا ہے گویا چودہ کا مکمل اَور پندرہ سے وہ کم ہونا شروع ہوجاتا ہے اَور سولہ بھی گزری پھر سترہ آجائے گی تو گویا زوال کی طرف آئے ہوئے دو دن گزر چکے ہوں گے تیسرا دن ہوگا پھر اُنیس کو اَور بھی اَور اِکیس کو اَور بھی اُس کے بعد غالبًا خون میں دباؤ اَور جولانی بہت کم ہوجاتی ہے وہ اَثرات جو اُس کے ہوتے ہیں چاند کے وہ بہت کم ہوجاتے ہیں اُس زمانے میں نکلوائیں گے تو ضعف زیادہ ہوجائے گا تو عجیب وغریب حکمتیں ہیں اَور سمجھ میں آتی ہیں۔

ایک خاتون ہیں حضرتِ کبشہ بنتِ اِبی بکرہؓ، اِن کے والد ابوبکرہ رضی اللہ عنہ صحابی ہیں طائف وغیرہ کے میدان میں اِنہوں نے بہت کام کیا ہے غزوات میں، تو وہ فرمایا کرتے تھے کہ منگل کے دِن سینگی نہ لگاؤ اَور وہ یہ فرماتے تھے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے یہ فرمایا ہے کہ منگل کا دن جو ہے **یَوْمُ الدَّمِ** ہے یہ خون کا دِن ہے اِس دن خون پر اثرات خاص قسم کے مرتب ہوتے ہیں **وَفِیْہِ سَاعَۃٌ لَا یَرْقَأُ**[1] اَور اِس میں ایک ایسا وقت بھی آتا ہے کہ اگر اُس وقت خون نکلنا شروع ہوجائے تو وہ رُکتا نہیں۔ یہ باتیں تو ایسی ہیں کہ جن کا لحاظ آج بھی اگر کیا جائے تو مفید ہوگا یہ سرجری کرنے والے جو ہیں ڈاکٹر وغیرہ وہ اِس کا لحاظ اگر کریں تو ہوسکتا ہے مفید ثابت ہو اور جو نقصان اِس سے ہوجاتا ہو وہ محسوس نہ ہوتا ہو وجہ نہ سمجھ میں آتی ہو، نہ سمجھ میں آنے پر کوئی وجہ بنالی جاتی ہو لیکن یہ ایک (حقیقی) وجہ ہوسکتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک حدیث شریف میں اِرشاد فرمایا ہے کہ اَگر کوئی آدمی بدھ کے دن اَور ہفتے کے دن سینگی لگواتا ہے اَور اُس سینگی لگوانے سے یہ نقصان ہوجائے کہ اُس کے برص کے داغ ہوجائیں پُھلبہری جسے کہتے ہیں وہ ہوجائے تو فرمایا **فَلَا یَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَہٗ**[2] وہ خود اپنے آپ کو ملامت کرے یعنی

---

[1] مشکوۃ شریف ص ۳۸۹ [2] ایضاً

ہمارے فرمان میں یا احکام میں یا خدا کی بتائی ہوئی چیزوں میں فرق نہیں ہے غلطی اُس کی ہے اُس نے پورا علم حاصل نہیں کیا کہ کس دن کیا چیز ہو وہ نہیں سیکھی اُس نے۔ اِرشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی آدمی اگر ایسے کرتا ہے کہ سینگی لگواتا ہے ہفتے کے دِن یا بدھ کے دِن اِسی طرح سے کسی قسم کا روغن ملنا خاص قسم کا جو اُس زمانے میں کوئی ہوتا ہوگا طِــلا کا لفظ استعمال فرمایا گیا ہے جو مَلا جائے لیپ کرلیا جائے ہفتہ اَور بدھ کے دن تو اُس میں بھی اَندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں برص نہ ہو جائے پُھلبہری نہ ہو جائے۔ ١

تو آقائے نامدار ﷺ نے جو بات زبانِ مبارک سے نکالی ہے سننے والے تو کئی صحابہ کرامؓ ہوں گے، کبھی کئی ہوتے تھے کبھی بہت ہوتے تھے اُنہوں نے محفوظ رکھا ہے اُسے اَور محفوظ رکھ کر پھر اُس کو اپنے ہی پاس نہیں رکھا بلکہ بڑھایا ہے آگے پہنچایا ہے آگے وہ ہم تک پہنچا اَور اِس میں پورے احکام موجود ہیں تمام چیزوں کے، صحت کے بارے میں بھی چل رہا ہے بیان اُس میں خصوصًا سینگی کا ذکر آیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ شبِ معراج جب تشریف لے گئے ہیں تو ملائکہ جو ملے اُنہوں نے بار بار یہی کہا مُــرْ اُمَّتَكَ بِـالْـحِجَامَةِ ٢ اپنی اُمت کو آپ سینگی کا حکم دیں کہ سینگی لگواتے رہیں یہ بلڈ پریشر وغیرہ کے لیے کتنا مفید ہے کتنا نہیں ہے یہ بھی ڈاکٹر بتلا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر حضرات اگر توجہ دیں تو آپریشن کے دِنوں میں یہ ہدایات مفید رہیں گی :

رسول اللہ ﷺ نے جو فرمایا ہے وہ صحیح ہے اَور جتنی بھی ترقی ہو رہی ہے (اُسی قدر) اُس کی صحت واضح ہو رہی ہے کچھ چیزیں ایسی ہیں جس طرف توجہ کی گئی ہے اَور اُن کی صحت واضح ہوگئی ہے کچھ چیزیں ایسی ہیں کہ جن کی طرف توجہ نہیں کی گئی ہے اَبھی تک مثال کے طور پر دِنوں کے بارے میں توجہ نہیں کی لیکن اگر کرے گا کوئی ڈاکٹر توجہ اَور چیک کرے گا اَور معلومات کرے گا تو پھر یہ بہت مفید ثابت ہوں گی اُن کے لیے یہ ہدایات۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین پر قائم رکھے عمل کی توفیق عطاء فرمائے، آمین۔ اختتامی دُعا ....

---

١ مشکوۃ شریف ص ۳۸۹ ٢ ایضاً